

## مکی اور مدنی سورتوں کی خصوصیات بیان کیجئے۔

### مدنی سورتوں کی خصوصیات

- ۱۔ ہجرت کے بعد نازل ہونے والی سورتیں مدنی سورتیں کہلاتی ہیں۔
- ۲۔ مدنی سورتیں طویل اور لمبی ہیں۔ جیسے سورۃ البقرۃ اور آل عمران وغیرہ۔
- ۳۔ ”یا ایہا الذین امنوا“ اے ایمان والو! کہہ کر مخاطب کیا گیا ہے
- ۴۔ جبکہ مدنی سورتوں میں صرف سورہ حج میں سجدہ تلاوت ہیں۔
- ۵۔ سورۃ البقرۃ اور سورۃ آل عمران کے شروع میں حروف مقطعات آتے ہیں۔
- ۶۔ مدنی سورتوں میں ارکان اسلام میں سے روزہ، زکوٰۃ، اور حج وغیرہ کا فرضیت کا بیان ہے جبکہ نماز ہجرت سے پہلے فرض ہو چکی تھی۔
- ۷۔ یہود و نصاریٰ کے خود ساختہ عقائد کی تردید کی گئی ہے۔
- ۸۔ مدنی آیات و سورتوں میں جہاد کی فرضیت کا حکم دیا گیا ہے اور جہاد کے دنیاوی و اخروی فوائد و ثمرات کو تفصیل سے بیان کیا گیا ہے۔
- ۹۔ مدنی سورتوں کی آیات عموماً طویل ہوتی ہیں مثلاً آیۃ الکرسی، آیۃ الدین
- ۱۰۔ منافقین کی سازشوں کا ذکر کیا گیا ہے۔
- ۱۱۔ مدنی سورتوں کا انداز بیان سادہ اور عام فہم ہے۔
- ۱۲۔ عظمت مصطفیٰ کا ذکر کیا گیا ہے۔
- ۱۳۔ مدنی سورتوں کی تعداد 28 اور مدت نزول 10 سال ہے۔
- ۱۴۔ آسان اسلوب بیان اختیار کیا گیا ہے مگر افہام و تفہیم کے لحاظ سے نہایت موزوں اور سحر انگیز ہے۔
- ۱۵۔ تکمیل دین کا اعلان کیا گیا ہے۔
- ۱۶۔ مدنی سورتوں میں معاشرتی قوانین اور حدود کا بیان ہے۔
- ۱۷۔ اسلامی ریاست کے آئین و قانون کو مکمل کیا گیا جن میں حکومت و رعایا کے حقوق و فرائض کا تعین بھی شامل ہے۔
- ۱۸۔ مدنی سورتوں میں تجارتی، معاشرتی اصول و ضوابط، باہمی لین دین معاملات اور خرید و فروخت کے آداب کو بیان کیا گیا ہے۔
- ۱۹۔ مسلمانوں کو راہ خدا میں خرچ کرنے کی ترغیب دی گئی اور کنجوسی سے منع کیا گیا۔

### مکی سورتوں کی خصوصیات

- ۱۔ ہجرت سے پہلے نازل ہونے والی سورتیں مکی سورتیں کہلاتی ہیں۔
- ۲۔ مکی سورتیں عام طور پر مختصر مگر جامع ہوتی ہیں مثلاً سورۃ الکوثر، سورۃ العصر وغیرہ
- ۳۔ ”یا ایہا الناس“ یعنی اے لوگو! سے خطاب کیا گیا ہے۔
- ۴۔ مکی سورتوں میں 13 آیات سجدہ موجود ہیں۔
- ۵۔ 27 مکی سورتوں کے شروع میں حروف مقطعات موجود ہیں۔
- ۶۔ مکی سورتوں میں عقائد کی اصلاح پر زیادہ زور دیا گیا۔ توحید، رسالت، ملائکہ، آسمانی کتابیں اور آخرت کا بیان تفصیل سے کیا گیا۔
- ۷۔ مکی سورتوں میں مشرکین مکہ کے باطل عقائد کی بیخ کنی کی گئی ہے۔
- ۸۔ مکی سورتوں میں اہل ایمان کو صبر و استقلال کی تلقین کی ہے۔ دین پر ثابت قدم رہنے کی فضیلت بیان کی گئی ہے۔
- ۹۔ مکی سورتوں کی آیات چھوٹی ہوتی ہیں۔
- ۱۰۔ مشرکین کے ظلم و ستم کا تذکرہ ملتا ہے۔
- ۱۱۔ مکی سورتوں کا انداز بیان زیادہ فصیح و بلیغ ہے۔
- ۱۲۔ انبیاء کے زیادہ تر واقعات مکی سورتوں میں ہیں۔
- ۱۳۔ مکی سورتوں کی تعداد 86 اور مدت نزول 13 سال ہے۔
- ۱۴۔ کلام کو مضبوط اور موکد بنانے کے لیے قسمیں اٹھائی گئی ہیں مثلاً والعصر، والتین، والضحیٰ، والفجر۔
- ۱۵۔ لفظ ”کلا“ صرف مکی سورتوں میں آتا ہے۔
- ۱۶۔ مستقبل کے بارے میں بہت سی خبریں اور پیش گوئیاں بیان کی گئی ہیں۔
- ۱۷۔ مشرکین مکہ رسومات اور بدعات میں گھرے ہوئے تھے۔ ان کے دین ابراہیمی سے نہ ہونے کو بھی بیان کیا گیا ہے۔
- ۱۸۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی رحمت سے انسان پر جو جو مادی اور روحانی احسانات فرمائے ان کو تفصیل سے بیان کیا گیا ہے۔
- ۱۹۔ مکی سورتوں میں معبودان باطلہ کی کمزوری اور بے بسی کا تذکرہ ہے۔